تبصرے

تاریخ ادبیات عربی از جناب سید ابوالفضل صاحب ایم۔اے۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ طباعت وکتابت بہتر قیمت تین روپے۔ پتہ:۔ سب رس کتاب گھر۔ رفعت منزل خیریت آباد۔ حیدرآباد دکن۔

یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اردو زبان میں ہر علم وفن کی کتابیں موجود ہیں لیکن تاریخ ادبیات عرب پر ایک بھی کتاب نہیں۔ مولانا شبلی نے ارادہ کیا لیکن چند مقالات سے آگے نہ بڑھا۔ ڈاکٹر زبید احمد نے ادب العرب لکھی لیکن ایک ہی جلد لکھ کر رہ گئے۔ سید ابوالفضل صاحب نے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے یہ کتاب لکھی ہے اس میں سات باب ہیں۔ پہلے چھ ابواب میں عہد جاہلیت سے لے کر عہد حاضر تک کے عربی شعرا۔ ادبا۔ مصنفین اس عہد بہ عہد عربی زبان کی ترقی اور ہر عہد کی ادبی اور لسانی خصوصیات۔ علوم وفنون۔ معاشی اور معاشرتی حالات ان سب کا تذکرہ ہے۔ آخر میں ساتواں باب ہے جس میں عہد حاضر کے شعرا اور ادبا اور ارباب قلم کا بیان ہے۔ ظاہر ہے ادبیات عرب کے سیر حاصل تذکرہ کے لئے کئی ضخیم جلدیں درکار ہیں۔ صرف ایک جلد میں اس کا سمانا ناممکن ہے۔ تاہم نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے۔ ادبیات عربی سے اجمالی تعارف کے لئے یہ کتاب کافی ہے اور اس میں مختصر مختصر اہم اور قابل ذکر شخصیتوں اور ان کے کارناموں کا عربی زبان کی تاریخ اور اس کے ارتقا کا ذکر آگیا ہے۔ اس کتاب کی حیثیت ان نوٹوں کی سی ہے جو استاد کلاس میں لکھا دیتا ہے۔ اس حیثیت سے یہ کتاب لائق قدر ہے اور اردو زبان کے لٹریچر میں ایک مفید اضافہ ہے۔

زاد الطالبین من کلام رسول رب العالمین از مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری تقطیع کلاں۔ ضخامت ۶۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ایک روپیہ پانچ آنے پتہ:۔ لجنۃ النشر والاشاعۃ ملتان (پاکستان) ہند میں جناب مصنف مسجد کولوٹولہ کلکتہ ۱۲

یہ کتاب عربی زبان میں ہے۔ اس میں نحو کے بعض قواعد کے زیر عنوان مشکوٰۃ شریف سے انتخاب کر کے متعدد آثار وحدیث کو مرتب کر کے جمع کیا گیا ہے۔ مثلاً جملہ اسمیہ جس کا مسند الیہ معرف باللام ہو۔ غیر معرف باللام